GLOBAL CAMPAIGN FOR EDUCATION
www.campaignforeducation.org

UNGEI United Nations Girls' Education Initiative

عزیز ہیڈ ٹیچر، ٹیچر اور ساتھیو!

لڑکیوں کی تعلیم کے لیے اقوامِ متحدہ کا اقدام (UNGEI) اور عالمی مہم برائے تعلیم ۔۔۔عظیم کہانی سے سبق

عالمی ہفتہ اقدام 2011 : ''یہ آپ کا حق ہے، اسے اپنا حق بنائیں! ۔۔۔لڑکیوں اور خواتین کے لیے تعلیم ۔ابھی اور اسی وقت!''

مشرقی ایشیاء و بحرالکاہل علاقے کے لیے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے اقوامِ متحدہ کا اقدام (EAP UNGEI) عالمی مہم برائے تعلیم کے ساتھ کام کر رہا ہے اور آپ کے سکول کو ''عظیم کہانی سے سبق'' کی اس مہم میں حصہ لینے کی دعوت دیتا ہے جو 2 سے 8 مئی 2011 تک جاری رہے گی۔ دُنیا بھر کے 100 سے زائد ممالک کے لاکھوں بچے اور بڑے اِس ''عظیم کہانی سے سبق'' کی مہم میں شرکت کریں گے اور ایسی قابل قدر خواتین اور لڑکیوں کی کہانیاں سنیں گے جنھیں سکول کے زمانے میں کئی عجیب و غریب حالات سے گزرنا پڑا۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ کا سکول اِس اہم مہم میں حصہ لے گا اور طلبہ کے لیے یہ عمل تعلیم کے ساتھ ساتھ مسرت سے بھی بھرپور ہو گا۔

''عظیم کہانی سے سبق''، تعلیم یافتہ خواتین اور لڑکیوں کی اہمیت سے متعلق ہے۔ بہت سی خواتین اور لڑکیوں کو لکھنا اور پڑھنا نہیں آتا کیونکہ وہ کبھی بھی سکول نہیں گئیں۔ بعض خواتین اور لڑکیاں سکول جایا کرتی تھیں لیکن انھیں تعلیم کو جلد چھوڑنا پڑا کیونکہ اُن کے پاس سکول کے اخراجات پورے کرنے کے لیے رقم نہیں تھی۔ رہنماؤں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان خواتین اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے ایسے حالات پیدا کریں گے کہ اُن کے لیے سکول جانا ممکن ہو جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ وعدہ 2011 میں پورا ہو جائے گا۔

آپ کے سکول کے اساتذہ اور طلبہ کو دوسرے لاکھوں لوگوں کے ساتھ شامل ہونے کا موقع ملے گا اور وہ اس موجودہ پُر جوش عالمی مہم کا حصہ بن سکیں گے۔ اس سبق کے منصوبے سے حاصل ہونے والے تجربے کا علاقے کے دوسرے UNGEI شراکت داروں سے تبادلہ کیا جائے گا۔ خاص طور پر سبق کے آخر پر ڈرائنگ/تصویریں بنانے والی سرگرمی کے ذریعے۔ اس سبق کے اختتام پر ہم آپ کی شرکت کی آن لائن تصدیق کرنا چاہیں گے تاکہ آپ کا سکول دُنیا کے دیگر تمام سکولوں میں شمار ہو سکے۔

ہم نے درج ذیل چند ایک وسائل تیار کیے ہیں جو ''عظیم کہانی سے سبق'' کی مہم میں شرکت کرنے کے لیے آپ کی مدد کریں گے:

- ☆ عظیم کہانی سے متعلق سبق کا منصوبہ
- ☆ ڈرائنگ بنانے والی سرگرمی سے متعلق ہدایات

ہمیں یقین ہے کہ آپ ہر ایک لڑکی اور عورت کو تعلیم دینے کی حمایت میں اس پُر جوش سرگرمی میں حصہ لینے پر غور کریں گے۔

آپ کا مخلص!

GLOBAL CAMPAIGN FOR EDUCATION www.campaignforeducation.org | UNGEI United Nations Girls' Education Initiative

عالمی ہفتہ اقدام 2011: ''عظیم کہانی سے سبق'' کا منصوبہ

'''' یہ آپ کا حق ہے، اسے اپنا حق بنائیں!۔۔۔لڑکیوں اور خواتین کے لیے تعلیم ۔ابھی اور اسی وقت!''

مقاصد

1۔ اس حقیقت پر بحث کرنا کہ لاکھوں بچوں اور بڑوں کو سکول جانے کا موقع نہیں ملتا اور ان کی اکثریت میں خواتین اور لڑکیاں شامل ہیں۔

2۔ آگاہی کو فروغ دینا اور طلبہ کی صنفی تناظر کے حوالے سے دُنیا کو دیکھنے پر حوصلہ افزائی کرنا۔

3۔ عالمی رہنماؤں کے کیئے گئے وعدوں اور اس حقیقت پر بحث کرنا کہ انھوں نے اس وعدہ پر عمل نہیں کیا۔

4۔ یہ بتانا کہ طلبہ اس عالمی کوشش کے حصے کے طور پر اپنا پیغام کیسے بھیج سکتے ہیں۔

اِس سبق کے اختتام پر طلبہ کو

☆ لڑکیوں کو تعلیم دینے کے نتیجے میں ملنے والے فوائد کو سمجھ جانا چاہیے۔

☆ دُنیا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے دیگر بچوں کے رہن سہن کے فرق کو جاننا چاہیے۔

☆ ان چیزوں کو سمجھنا چاہیے جو سکول میں لڑکیوں کی شرکت کو ممکن بنائیں اور ان رکاوٹوں کو بھی دُور کریں جو انھیں سکول سے دُور رکھتی ہیں۔

حصہ۔A

سیکشن A۔ تعارف (5 منٹ)

ٹیچر بتائے کہ پوری دُنیا کے ممالک کے بچے دُنیا کی انتہائی قابل قدر خواتین کے ساتھ مل کر ''عظیم کہانی سے سبق'' کی مہم میں حصہ لے رہے ہیں اور اُن لاکھوں خواتین اور لڑکیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں جنھیں تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا۔

ٹیچر اپنی کلاس سے پوچھے کہ کیا وہ جانتے ہیں کہ کتنے لوگ سکول نہیں جاتے اور اُن میں سے کتنی خواتین اور لڑکیاں ہیں۔

ٹیچر چند بنیادی حقائق بتائے جیسے:

☆ دُنیا کے 72 ملین بچے سکول نہیں جاتے۔

☆ ان میں سے 54 فی صد (تقریباً 39 ملین) لڑکیاں ہیں اور

☆ ناخواندہ بالغوں کی دوتہائی تعداد خواتین کی ہے۔

ایک غیر تعلیم یافتہ لڑکی

☆ کی شادی مناسب وقت سے پہلے کی جاسکتی ہے۔

☆ اس کے بچے غذائیت کی کمی کا شکار ہوسکتے ہیں اور بیماری کے باعث اس کے بچے مر بھی سکتے ہیں۔

☆ غریب ہوسکتی ہے۔

ٹیچر ان سے پوچھے کہ کیا وہ کسی ایسی خاتون یا لڑکی کو جانتے ہیں جس نے کوئی اہم کام کیا ہو۔کیا اس خاتون نے سکول کی تعلیم حاصل کی تھی؟

سیکشن B۔ صنفی کرداراور تعلیم

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ کیا وہ اُن حالات کی نشاندہی کر سکتے ہیں جو لڑکیوں اور لڑکوں کے مابین اختلافات کو بڑھاتے ہیں اور ان کی تعلیم پر منفی اثرات ڈالتے ہیں۔
ٹیچر ترقی پذیر ممالک میں خواتین کے لیے تعلیمی مواقع کی اہمیت کے بارے میں پوچھے۔

(بڑی کلاسوں سے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن پر بات کریں)۔مختصر خلاصہ درج ذیل ہے:

- ☆ بچوں کے حقوق پر کنونشن (CRC) سب سے پہلے 1989 میں اپنایا گیا اور سب سے پہلی بین الاقوامی قانونی دستاویز ہے جس میں انسانی حقوق کی مکمل تفصیل شامل ہے۔
- ☆ یہ بچوں کے ان بنیادی انسانی حقوق کی بات کرتا ہے جو بچوں کو ان کی حیثیت، مذہب، نسل وغیرہ کا لحاظ رکھے بغیر دیئے جانے چاہییں۔اس میں جینے کا حق، مکمل نشوونما، نقصان دہ عوامل جیسے زیادتی اور استحصال سے تحفظ، خاندان، ثقافتی اور سماجی زندگی میں مکمل شرکت کرنے کا حق شامل ہو۔اس کنونشن کے چار بنیادی اُصولوں میں عدم امتیاز، بچوں کے بہترین مفادات، زندگی، بقا اور نشوونما کا حق اور بچوں کے نظریات کا احترام شامل ہیں۔
- ☆ اس کنونشن کو عالمی قبولیت اور مقبولیت مل چکی ہے اور اب تک 194 ممالک نے اس کی توثیق وتصدیق کی ہے۔
- ☆ بچوں کے حقوق پر کنونشن (CRC) کے قانونی تقاضے (اس کی توثیق یا منظوری کے ذریعے) پورے کرنے پر اتفاق کر کے قومی حکومتوں نے بچوں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کا عزم وعہد کیا ہے اور وہ بین الاقوامی کمیونٹی کے سامنے اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے جوابدہ ہیں۔

ٹیچر کم ترقی یافتہ ممالک کے بچوں کے معیار زندگی، مختلف ثقافت اور جغرافیہ کے بارے میں علم فراہم کرے۔

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ اُن کے خیال میں تعلیم میں مرد وخواتین کے لیے مساوی مواقع کو فروغ دینے کے لیے کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔

ٹیچر طلبہ سے کہے کہ وہ ان ملازمتوں/کاموں کے بارے میں بتائیں جنھیں وہ جانتے ہیں اور پوچھے کہ کیا یہ کام روایتی طور پر مرد یا خواتین کرتی ہیں۔

ٹیچر ان سے پوچھے کہ انھیں گھر میں کیا کام کرنے پڑتے ہیں؟ وہ بعض کام کیا ہیں جو روایتی طور پر مرد/خواتین کرتی ہیں؟ کیا یہ تقسیم منصفانہ ہے؟

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ اگر ان کے والدین ان سے کہیں کہ وہ سکول نہ جائیں کیونکہ بہت سے ایسے کام ہیں جو وہ گھر پر کر سکتے ہیں تو وہ کیا محسوس کریں گے۔

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ سکول کی تعلیم کیوں ضروری ہے اور ان وجوہات کو بھی بتائیں کہ بعض بچے خاص طور پر لڑکیاں سکول کیوں نہیں جاتی ہیں؟

ان کے جوابات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- ☆ بعض بچے تصادم یا جنگ کے علاقوں میں رہتے ہیں یا قدرتی آفات سے متاثر ہوتے ہیں۔
- ☆ بعض ثقافتوں میں لڑکیوں کو ترجیح نہیں دی جاتی ہے کیونکہ ان کے پاس تعلیم کے لیے رقم محدود ہوتی ہے۔
- ☆ لڑکیوں کو سکول سے جبری طور پر ہٹا دیا جاتا ہے، جلدی شادی کر دی جاتی ہے تاکہ وہ گھریلو کام کے لیے اپنے آپ کو وقف کر سکیں۔

☆ بعض بچے سکول سے بہت دُور رہتے ہیں اوران کے لیے سکول جانا خطرناک ہوسکتا ہے،اس لیے انھیں گھر میں رکھا جاتا ہے۔لڑکیوں کوخصوصی طور پر ہراساں اور پریشان کرنے کےعلاوہ تشدد کا نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔

☆ غربت: بعض بچوں کوخاندان کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے مشقت (چائلڈ لیبر) کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

☆ اُن کے پاس کتابیں اور یونیفارم خریدنے کے لیے رقم نہیں ہوتی۔

☆ اُن کے پاس سکول کی فیس دینے کے لیے پیسے نہیں ہوتے۔

☆ سکول اتنے زیادہ نہیں ہوتے کہ تمام بچے داخلہ لے سکیں۔

☆ مناسب تعداد میں اساتذہ نہیں ہوتے۔

سیکشن C۔ اس کے بارے میں کیا کیا جاسکتا ہے۔(10 منٹ)

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ ان کے خیال میں وہ کون سی چیز ہے جولڑکیوں کے لیے سکول جانے کوزیادہ آسان بنائے گی۔

بعض جوابات درج ذیل ہوسکتے ہیں:

☆ ترقی پذیر دُنیا میں لڑکیوں کی تعلیم کے لیے حکومت کی امداد میں اضافہ کرنا۔

☆ لڑکیوں کی پرائیویسی کو برقرار رکھنے کے لیے واش روم کی سہولیات فراہم کرنا۔

☆ تصویروں سے ایسے من گھڑت کردار/ دقیانوسی تصورارت کوختم کرنا جولڑکیوں کو کمتر دکھاتے ہیں۔

☆ سکول کی فیسوں اورسکول کے دیگر پوشیدہ اخراجات کوختم کرنا۔

☆ لڑکوں اورمردوں کے وکیل بننے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے تا کہ وہ خواتین اورلڑکیوں کی تعلیم کی وکالت کرسکیں۔

ٹیچر پوری کلاس سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے۔اگر کوئی سیاستدان موجود ہوتو آپ بعض سوالات کے جواب کے لیے ان سے بات کرسکتے ہیں۔

☆ دُنیا کے کتنے بچے سکول نہیں جاتے؟

☆ جب تعلیم کی بات ہوتی ہے تو کون سا گروپ سب سے زیادہ محروم ہوتا ہے؟

☆ ایک مشہور خاتون کا نام بتائیں جوتعلیم یافتہ ہے؟

☆ چند ایک وجوہات بتائیں کہ تعلیم کیوں ضروری ہے؟

☆ لڑکوں اورلڑکیوں کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

سیکشن D۔سرگرمی (30 منٹ)

ٹیچر طلبہ سے پوچھے کہ وہ ان وجوہات کے بارے میں بتائیں جن کی بناء پرلڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ایک تصویر کے ذریعے طلبہ سے اس سوال کا جواب پوچھیں کہ لڑکیوں کی تعلیم ہم سب کی کیسے مدد کرتی ہے؟

مہربانی فرما کر مزید ہدایات کے لیے منسلکہ ڈرائنگ کے مقابلے کا حوالہ دیں۔(ڈرائنگ کا مقابلہ رضا کارانہ بنیاد پر ہوتا ہے۔یہ سرگرمی مقابلہ میں شریک ہوئے بغیر بھی ہوسکتی ہے یعنی بچے اورسکول ڈرائنگ بنا کر اپنے پاس رکھ سکتے ہیں)۔

جوابات میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

☆ ایک تعلیم یافتہ لڑکی بڑی ہوکر ایک تعلیم یافتہ خاتون بن جاسکتی ہے،زیادہ صحت منداور معاشی طور پر بااختیار ہوسکتی ہیں اوراس کے بچے زیادہ سکول جاسکتے ہیں۔

- ☆ تعلیم یافتہ خواتین اپنے اور اپنے بچوں کو حفظان صحت کی بہتر خدمات فراہم کرتی ہیں۔
- ☆ شادی جلدی کرنے کے عمل کو موخر کیا جاسکتا ہے اور بیماری کے واقعات جیسے ایڈز کو کم کیا جاسکتا ہے۔

ٹیچر کلاس سے پوچھے کہ تصور کریں کہ ان کی زندگیاں کیسے ہوتیں اگر لڑکیاں کبھی بھی سکول نہ جاتیں؟

- ☆ ٹیچر 2 سے 3 بچوں سے پوچھے کہ وہ بتائیں کہ تعلیم حاصل نہ کرنے کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

ٹیچر ہر ایک شخص بشمول لڑکیوں کو تعلیم دینے کے فوائد کی مثالیں دے۔ بعض مثالیں درج ذیل ہوسکتی ہیں:

- ☆ تعلیم یافتہ لوگ زیادہ صحت مند ہوتے ہیں کیونکہ وہ زندگی میں صحتمندانہ انتخاب کرتے ہیں اور انھیں صحت مند زندگی گزارنے کی معلومات تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔
- ☆ تعلیم بھوک کا مقابلہ کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین کے بچے ممکنہ طور پر غذائی کمی کے شکار نہیں ہوتے۔
- ☆ تعلیم زندگیاں بچاتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں کے بچے کا پانچ سال کی عمر تک پہنچنے کا دوسروں کے مقابلے میں زیادہ امکان ہوتا ہے۔
- ☆ تعلیم غربت ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ٹیچر کلاس سے پوچھے کہ کیا یہ بات درست ہے کہ تمام خواتین اور لڑکیوں کو سکول جانے کا موقع نہیں ملتا۔

ڈرائنگ بنانے کا مقابلہ 2011

"لڑکیوں کی تعلیم ہم سب کی کیسے مدد کرتی ہے؟"

لڑکیوں کی تعلیم کے لیے اقوام متحدہ کا اقدام (UNGEI) اور مشرقی ایشیاء و بحرالکاہل (EAP) وجنوبی ایشیاء (SA) کے شراکت دار تعلیم میں صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لیے آپ کو تیسرے ڈرائنگ کے مقابلے میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔

اس سال آپ ایسی ڈرائنگ/تصویریں ارسال کریں گے جو "لڑکیوں کی تعلیم ہم سب کی کیسے مدد کرتی ہے" کے موضوع پر آپ کے خیالات کی عکاسی کریں۔

ایوارڈز/اعزازات

- اس مقابلے میں جیتنے والی 13 ڈرائنگ کو UNGEI کے ''صنف تعلیم میں کیلنڈر 2012'' میں شامل کیا جائے گا جو ایشیاء و بحرالکاہل کے تمام علاقے میں تقسیم کیا جائے گا۔
- مقابلہ میں جیتنے والی ڈرائنگ کو سرکاری سند فضیلت دی جائیں گے۔
- مقابلے میں جیتنے والی ڈرائنگ کو منتظمین کی ویب سائٹس پر آویزاں کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں جیتنے والی ڈرائنگ کو UNGEI کے ساتھی ادارے اپنی پیش کش، مطبوعات، ویب سائٹس اور تشہیری اور وکالتی مواد میں بھی استعمال کریں گے۔

تصویروں کی تصریحات/تفصیلات

ان ڈرائنگ کو "لڑکیوں کی تعلیم ہم سب کی کیسے مدد کرتی ہے" کے موضوع پر مقابلے کرنے والوں کے خیالات کی عکاسی کرنی چاہیے۔

- ڈرائنگ کا سائز A4 ہونا چاہیے۔
- ڈرائنگ رنگین یا بلیک/وائٹ ہوسکتی ہیں۔
- آپ جو پسند کریں، وہ میٹریل/مواد (کرایون، پنسل، پینٹ وغیرہ) استعمال کرسکتے ہیں۔
- ڈرائنگ میں یہ چیزیں دکھائی دینی چاہیے جیسے:
  - کھیلوں کی سرگرمیاں
  - گھریلو سرگرمیاں
  - اکٹھے مل کر کھیلنا
  - سکول کا ماحول

کاپی رائٹ/جملہ حقوق

ڈرائنگ ارسال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مقابلہ کرنے والے نے UNGEI کے انتظامی ادارے کے اراکین کو یہ حق دے دیا ہے کہ وہ اس کی ڈرائنگ، اس کے نام، ملک کے نام اور عمر کو مذکورہ اداروں کی مطبوعات، ویب سائٹس، دستاویزات اور تشہیری مواد میں کسی بھی معاوضہ، اطلاع یا اجازت کے بغیر استعمال کرسکتے ہیں۔

مقابلہ کے لیے کون اہل ہے؟

- یہ مقابلہ ایشیاء اور بحرالکاہل کے تمام اقوام اور شہریوں کے لیے ہے۔
- مقابلہ کرنے والوں کی عمر 18 سال یا اس سے کم ہونی چاہیے۔
- لڑکیوں اور لڑکوں دونوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

اندراج کی تعداد

ہر ایک شرکت کنندہ ایک یا اس سے زائد ڈرائنگ ارسال کرسکتا ہے۔

ڈرائنگ کیسے ارسال کرنی ہیں؟

مہربانی فرما کر منسلکہ ذاتی معلومات کا فارم پُر کریں اور ہر ایک تصویر کے پیچھے اپنا پورا نام، عمر، جنس اور ملک کا نام لکھیں۔

ڈرائنگ ارسال کرنے کا مطلب اس بات کی رضامندی دینا ہے کہ شرکت کنندہ کے نام، عمر اور ملک کو UNGEI اپنی مطبوعات اور ویب سائٹس میں استعمال کرسکتا ہے لیکن ذاتی نوعیت کی کوئی بھی دیگر معلومات شائع نہیں کی جائے گی۔

ڈرائنگ کو ہارڈ کاپی یا ڈیجیٹل شکل میں ارسال کیا جاسکتا ہے۔

مہربانی فرما کر اپنی ڈرائنگ اس پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کریں:

UNESCO Bangkok
APPEAL Unit
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
Bangkok 10110, Thailand

یا اس ای میل gender.bgk@unesco.org پر ارسال کریں۔

(ڈیجیٹل ڈرائنگ کو TIFF، EPS یا JPEG کی شکل میں ہونا چاہیے اور کم از کم 300dpi ہوں۔

ڈرائنگ بھیجنے کی آخری تاریخ

تمام ڈرائنگ یکم اگست 2011 تک پہنچ جانی چاہئیں۔

رائے دہی/ووٹنگ

تمام موصول ہونے والی ڈرائنگ رائے دہی کے دو مرحلوں سے گزریں گی۔ (1) رائے دہی کے پہلے مرحلے میں UNGEI کے شراکت دار شامل ہوں گے۔ (2) رائے دہی کا دوسرا مرحلہ آن لائن ہوگا اور اس میں تمام لوگ شامل ہوں گے۔

جیتنے والی ڈرائنگ کا اعلان نومبر 2011 میں کیا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے ہمیں اس ای میل پر لکھیں:

gender.bgk@unesco.org

رجسٹریشن فارم

ہر ایک ڈرائنگ اور ہر ایک مقابلہ کرنے والے کی درج ذیل معلومات انگریزی زبان میں دیں:

پہلا نام:

خاندانی نام:

عمر:

جنس:

ملک:

ڈاک کا پتہ:

ای میل ایڈریس:

ڈرائنگ ارسال کرنے کا مطلب اس بات کی رضامندی دینا ہے کہ شرکت کنندہ کے نام، عمر اور ملک کو UNGEI اپنی مطبوعات اور ویب سائٹس میں استعمال کرسکتا ہے لیکن ذاتی نوعیت کی کوئی بھی دیگر معلومات شائع نہیں کی جائے گی۔

بچے کے دستخط-----------------

والدین/سرپرست کے دستخط----------